سوال

(467) دو سجدوں کے درمیان کی دعا کی اسنادی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں دعا بین السجدتین کی اسنادی حیثیت کیا ہے؟
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ
''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے بلندی عطا فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت سے رکھ اور مجھے روزی عطا کر۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صفة الصلاة میں اس دعاء کو نقل کرنے کے بعد تعلیق میں لکھا ہے: (ابوداوَد والترمذی وابن ماجہ والحاکم وصحہ ووافقہ الذہبی)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاة جلد 1]

محدث فتویٰ